پندرہ روزہ
الہلال
ٹورانٹو ۔ کنیڈا
قیمت ۵۰ سینٹ
بیرونِ وطن پاکستانیوں کا ترجمان ۔ شمالی امریکہ میں اردو کا سب سے پہلا اور کثیر الاشاعت اخبار
۲۶ رمضان ۱۴۰۶ھ
۲۵ مئی ۱۹۸۶ء
جلد نمبر ۱۵
شمارہ نمبر ۵

فخر امام کو اسپیکر کے عہدے سے ہٹانے کا فیصلہ

”میری گرفتاری کا فیصلہ وزیر اعظم نے مسترد کر دیا تھا“

جونیجو ۸۵ء سے پارٹی میں دلچسپی نہیں لے رہے تھے ۔ بے نظیر بھٹو

۷ روز کے اندر قومی اسمبلی کا خصوصی اجلاس طلب کیا جائیگا

اجلاس ڈپٹی اسپیکر کی زیر صدارت ہوگا۔ فخر امام اپنے خلاف الزامات کی وضاحت کرینگے

ایک نوٹس قومی اسمبلی کے چار اور دوسرا ۲۵ سے زائد ارکان کی جانب سے دیا گیا

”مجھے اپنا قد و قامت کم کر لیا ہے“

عابدہ حسین کا تبصرہ

اسپیکر کے خلاف کوئی کارروائی نہیں ہو سکتی

نتیجہ خواہ کچھ بھی ہو میں استعفیٰ ہرگز نہیں دوں گا ۔ فخر امام

پاکستان میں سویلین حکومت کے قیام کے باوجود

اقتدار اب بھی صدر ضیاء کے پاس ہے ۔ تبصرہ نگار

پاکستان میں ۲/۱ ۲ لاکھ کلرکوں کی ہڑتال

”فخر امام نے وہی کیا جو نہیں کرنا تھا ۔ فیصلہ وہی ہوا جو ہونا تھا“

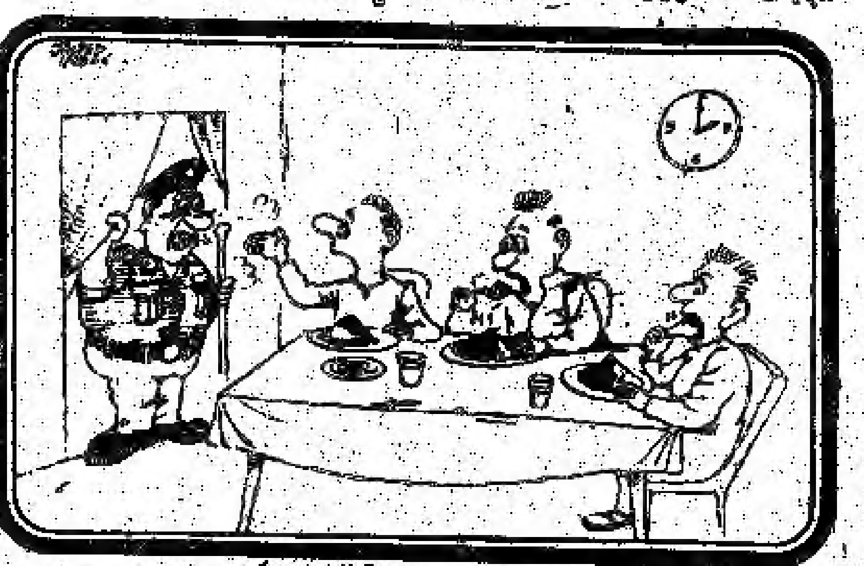

علیحدگی پسند عناصر کبھی جمہوریت نہیں رہے، قائم پاکستان کو بھی تسلیم نہیں کیا۔ وزیراعظم جونیجو

ہم سے قبل منتخب جمہوری حکومت نے عوام اور عدلیہ کے حقوق غصب کر لئے تھے

زرعی زمین کی ملکیت کی حد میں مزید کمی نہیں کی جائیگی۔ بیرونی نجی سرمایہ کاری کی شدید ضرورت ہے

سندھ کی صورتحال تشویشناک ہے۔ اصغر خان

جلسے جلوسوں پر خرچ کرنے کے لئے کروڑوں روپے کہاں سے آ رہے ہیں

بیرونی ممالک سے امداد کا بھی سراغ لگایا جائے گا۔ اعلیٰ سطح کے اجلاس میں اہم فیصلے

بھٹو ازم فاشزم ہے۔ ادریس باجوہ

عید نمبر

استقلال کا آئندہ شمارہ عید نمبر ہوگا۔ اس خاص نمبر میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

رمضان المبارک

مسلمانوں کیلئے جسمانی اور روحانی تربیت کا مہینہ

تازہ حلال گوشت ۔ تازہ حلال مرغیاں

تازہ سبزیاں ۔ دالیں

Madina HALAL meat and Grocery

East-West, Middle East Grocery and Spices

1063 DANFORTH AVE.
(BESIDE MADINA MOSQUE)
TORONTO, ONT. PH: 461-0404

IATA

قابل اعتماد ادارہ

سستے ترین ٹکٹ

ہمارا مشورہ اور آپ کی بچت

دنیا کے کسی بھی ملک کے لئے ٹکٹ خریدنے سے قبل ہم سے مشورہ ضرور کریں۔

WORLD WIDE

پی آئی اے کے واحد منظور شدہ ایجنٹ

Cumberland Travels Ltd

50 Cumberland Street
Toronto, Ontario
Canada M4W 1J5
Phone: (416) 922-5339

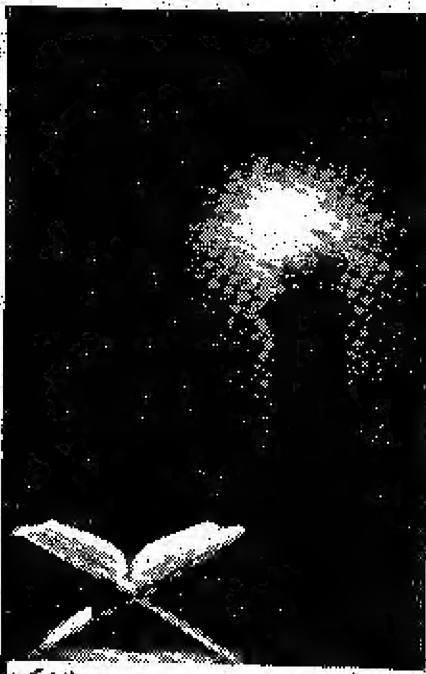

اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ

سنو کہ جو اللہ کے دوست ہیں ان کو نہ خوف ہوگا نہ غم ہوگا (القرآن)

پندرہ روزہ

نیو یارک

البلاغ

تحمد ہے اللہ کے لئے

(اے نبیؐ) کہو، حمد ہے اللہ کے لئے اور سلام اس کے ان بندوں پر جنہیں اس نے برگزیدہ کیا۔ (ان سے پوچھو) اللہ بہتر ہے یا وہ معبود جنہیں یہ لوگ اس کا شریک بنا رہے ہیں۔ (النمل ۵۹)

عظمت والا مہینہ

شعبان کی آخری تاریخ کو نبی اکرمؐ نے خطبے میں فرمایا: لوگو! ایک بڑی عظمت والا بڑی برکت والا مہینہ قریب آ گیا ہے۔ وہ ایسا مہینہ ہے کہ جس کی ایک رات ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس مہینے میں روزہ رکھنا فرض قرار دیا ہے۔ (مشکوٰۃ)

نعت

سلیم احمد

طبیعت تھی میری بہت مضمحل
کسی کام میں بھی نہ لگتا تھا دل

بہت مضطرب تھا بہت بے حواس
کہ مجھ کو زمانہ نہ آیا تھا راس

رہے دل میں احساس غم دم بدم
غبار آئینے پہ بہت جم گیا

مجھے ہو گیا تھا اک آزار سا
میں تھا اپنے اندر سے بیمار سا

یونہی کٹ رہی تھی مری زندگی
کہ اک دن نوید شفا مل گئی

مجھے زندگی کا سلام آ گیا
زباں پر محمدؐ کا نام آ گیا

محمدؐ قرار دل بے کساں
کہ نام محمدؐ ہے آرام جاں

ریاض خدا کا گل سر سبد
محمدؐ ازل ہے محمدؐ ابد

محمدؐ کہ حامد بھی محمود بھی
محمدؐ کہ شاہد بھی مشہود بھی

محمدؐ سراج و محمدؐ منیر
محمدؐ بشیر و محمدؐ نذیر

محمدؐ حکیم و محمدؐ کلام

محمدؐ پہ لاکھوں درود و سلام

باہمی اتفاق کے کرشمے

گزشتہ سال عالم اسلام میں عید الفطر چار روز کے اختلاف سے منائی گئی۔ صرف ٹورانٹو شہر میں تین روز یعنی منگل، بدھ اور جمعرات کو عید ہوئی۔ عید کیا ہوئی ایک بے یقینی و تذبذب، حسرت و شادمانی کی بجائے حزن و ملال — یہاں تک کہ دوست احباب کو ٹیلیفون پر عید مبارک کہنے میں بھی ہچکچاہٹ رہی کہ ممکن ہے وہ روزے سے ہوں۔

یہ صورت حال پچھلے کئی سالوں سے چلی آ رہی تھی۔ مگر اس سال حالات مختلف رہے۔ رمضان المبارک کی آمد سے پہلے ہی ٹورانٹو اور مضافات کی مساجد کے منتظمین پر مشتمل رویت ہلال کی ایک کمیٹی تشکیل دی گئی اور یہ فیصلہ کیا گیا کہ شمالی امریکہ کے کسی بھی علاقے سے چاند کے نظر آنے کی اطلاع اور شہادت مل جائے تو متفقہ طور پر رمضان المبارک کے آغاز اور عید کا اعلان ہوگا۔ چنانچہ اس فیصلے کے مطابق ٹورانٹو میں مسلمانوں کی اکثریت نے پہلا روزہ ۱۰ مئی بروز ہفتہ رکھا۔

مگر شمالی امریکہ کے بعض دوسرے شہروں میں ایسا نہیں ہوا۔ مثلاً شکاگو، ہیوسٹن اور نیو یارک وغیرہ میں مسلمانوں نے پہلا روزہ جمعہ کو رکھا۔ اور اس کی وجہ یہ نہیں تھی کہ دنیا میں کہیں چاند نظر آیا ہو بلکہ سعودی حکمرانوں کا حکم تھا کہ ۸ مئی کو چاند ہو گیا ہے لہٰذا رمضان ۹ مئی جمعہ کے دن سے شروع کیا جائے۔ چنانچہ سعودی اداروں مثلاً رابطہ عالم اسلامی اور دار الافتاء سے منسلک مساجد کو رمضان المبارک سے ایک دن پہلے اعلان کرنا پڑا کہ چاند ہو گیا ہے۔

سوال یہ ہے کہ سعودی عرب میں جمعرات کو نظر آنے والا چاند آٹھ گھنٹوں کے غروب آفتاب کے فرق کے باوجود ایسے کہاں غائب ہو گیا جو شمالی امریکہ میں کہیں بھی نظر نہیں آیا؟ حالانکہ اگلی شام بھی شمالی امریکہ کے صرف انتہائی جنوب اور مغرب میں ہی نظر آ سکا۔ پاکستان میں صاف و شفاف مطلع اور لاکھوں متلاشی آنکھوں کے باوجود جمعرات کو چاند نظر نہیں آیا اور نہ ہی جمعہ کو بلکہ وہاں رمضان المبارک اتوار سے شروع ہوا۔

عالم اسلام میں ابھی تک اسلامی تہواروں کے منائے جانے میں اختلافات کی بنیادی وجہ سعودی اعلانات ہیں جو بدقسمتی سے ہمیشہ اصل روز سے ایک یا دو روز پیشتر کیے جاتے ہیں۔ مگر حیران کن امر یہ ہے کہ جہاں میں اکثر چاند نظر نہیں آتا بلکہ متعدد دفعہ اعلان کردہ روز سے دوسری شب بھی چاند دکھائی نہیں دیتا۔

ادارہ کریسنٹ و اہلال کو بھی اس سال سعودی وزارت سے ایک ٹیلیکس موصول ہوا کہ جزیرۃ العرب میں چاند دیکھا گیا ہے لہٰذا جمعہ کو پہلا روزہ ہے۔ اگر ہم سعودیوں کے ہم عقیدہ ہوتے یا ان کے وظیفہ خوار یا تنخواہ دار ہوتے تو ان کے حکم کی تعمیل پر مجبور ہوتے اور اس طرح مسلمان امت میں تفرقہ ڈالنے کا باعث بن جاتے۔ مگر ہم نے اس ٹیلیکس کو نظر انداز کر دیا۔

نہ صرف ہم نے بلکہ پورے ٹورانٹو کے مسلمانوں نے اس سال سعودی حکم کو نظر انداز کر دیا۔ اور یہ صرف آپس کے اتفاق کا نتیجہ ہے۔ بیشتر ٹورانٹو غالباً شمالی امریکہ میں وہ پہلا شہر ہے جہاں رویت ہلال کمیٹی کا قیام اس سال عمل میں آیا۔

اسی ٹورانٹو شہر میں گزشتہ تین برسوں سے اسلامی اخوت اور باہمی اتفاق کا بے مثال مظاہرہ دیکھا اور سراہا جا رہا ہے۔ جعفری اسلامی سنٹر اہل تشیع کی ایک نہایت ہی خوبصورت مسجد ہے۔ بیشتر ٹورانٹو کی یہ وہ پہلی مسجد ہے جسے بنیاد ہی سے مسجد کے طور پر تعمیر کیا گیا ہے۔ جبکہ یہاں کی باقی مساجد کسی گرجا گھر، ہال یا مکانوں کو تبدیل کر کے بنائی گئی ہیں۔ باوجود اس کے کہ فقہ جعفریہ میں تراویح کی باجماعت ادائیگی کو مستحب نہیں سمجھا جاتا، اس مسجد کی انتظامیہ نے پچھلے تین سال سے اہل سنت حضرات کو رمضان میں نماز تراویح کی اجازت دی ہوئی ہے۔ اور غالباً اس کی مثال اتنی ہی ہے جیسے کسی سنی مسجد میں شیعہ حضرات کو مجلس عزا برپا کرنے کی اجازت دے دی جائے۔

نہ صرف یہ کہ اس سال بھی جعفری اسلامی سنٹر کے منتظمین نے نماز تراویح کی اجازت دی بلکہ رمضان کی پہلی شب نماز تراویح کے لیے آنے والے سنی خواتین و حضرات کو ایک لذیذ مشروب پیش کر کے خوش آمدید کہا اور رمضان المبارک کی آمد پر مبارکباد دی۔ اسلامی اخوت اور بھائی چارے کی ایسی مثال دنیا میں کم ہی کہیں ملے گی۔ جعفری سنٹر کے منتظمین اور نماز تراویح کا اہتمام کرنے والے حضرات مبارکباد کے مستحق ہیں۔ تبارک و تعالیٰ۔

ہم ٹورانٹو کی رویت ہلال کمیٹی کو بھی مستحق مبارکباد سمجھتے ہیں کہ اس طرح اللہ کی خوشنودی کی خاطر آپس کے اختلافات کو نظر انداز کرتے ہوئے ایک بہتر سسٹم کی بنیاد ڈالی گئی ہے۔ امید ہے کہ شمالی امریکہ کے دوسرے شہروں میں بھی مسلمان اس احسن عمل کی تقلید کریں گے اور اپنے مذہبی تہواروں کو آپس کی دوریوں میں ضائع کرنے کی بجائے دونوں کو اللہ تعالیٰ نے اپنی برکات کے لیے مخصوص کیا ہے۔

اطہر ارسیمی

کچھ کالم کے بارے میں

گرد و پیش

شمیم متین

آج سے تیس دہائیاں پہلے کی بات ہے۔ میں "گرد و پیش" ہی کے عنوان سے "جنگ" میں ہفتہ وار کالم لکھا کرتا تھا۔ اس زمانے میں جنگ ایڈیشن نہیں چھپتے تھے۔ اخبار کو بھی ہوا کرتی تھی۔ اس لیے مختلف ایڈیشن شائع ہوتے تھے۔ میرا کالم چھوٹے چھوٹے ادوار کا ہوتا تھا۔ کچھ باتیں اور کچھ واردات، کچھ لطیفے اور کچھ چٹکلے، کچھ واقعات اور کچھ حالات۔ اب یہ تو نہیں کہہ سکتا کہ یہ کالم بہت مقبول تھا البتہ اس دور کے قارئین کو شاید آج بھی یہ کالم یاد ہو۔ یہ ٹھیک ہے کہ ہمارے لوگوں کی یادداشت کمزور ہوتی ہے۔ سیاست میں کیا کچھ نہیں ہوتا مگر کچھ عرصے بعد سب بھول جاتے ہیں۔ ہر سال بجٹ کیا کیا گل نہیں کھلاتا۔ چار روز بعد ذہن سے اتر جاتا ہے۔ لیڈران کرام کیسے کیسے بیانات بدلتے ہیں لیکن لوگ یہ بھی بھول جاتے ہیں۔ صرف تازہ بیان یاد رہتے ہیں۔ تو یہ بھی ایک تازہ بیان ہی سمجھئے۔ آخر لکھنے میں کیا حرج ہے۔ ضعف حافظہ اپنی جگہ ضعف بصارت تو نہیں ہے۔

خیر کرنا خدا کا ایسا ہوا کہ اکتوبر ۱۹۵۸ء کو ملک میں مارشل لا نافذ ہو گیا۔ یہ مارشل لا لوگوں کیلئے پہلا تجربہ تھا اور اسکندر مرزا بھی اور ایوب خان بھی مارشل لا سے قطعی ناواقف تھے۔ میں نے مارشل لا کے دوسرے یا تیسرے روز کالم لکھا۔ اس میں کچھ لطیفے تھے جن کا تعلق مارشل لا سے تھا۔ لطیفے بھی نہیں کہا جا سکتا بلکہ واقعات تھے۔ مثال کے طور پر ایک لکھا تھا۔

ایک آدمی بہت سے کٹڈیاں لیے جا رہا تھا۔ راستے میں ایک کٹڈی گر گئی۔ دوسری بھی گر گئی اور وہ آگے چلتا گیا۔ اسی طرح یہ کٹڈیاں گرتی رہیں۔ جب آخری کٹڈی بچی تو ایک صاحب نے کہا "میاں یہ کٹڈیاں پیچھے گر رہی ہیں"۔ اس نے جواب دیا "سارے پیچھے گرے ہیں، کوئی بات نہیں، آگے والی ہی رہ جائے گی"۔ ...

"پیچھے چلتے اور جہاں جہاں کٹڈیاں گرتی جاتی ہیں انہیں اٹھاتے۔"

"سارے چیلے کوڑے کی جگہ پر پھینکے اور آگے سے صفائی کا خیال رکھیے۔"

اسی طرح کے کچھ اور واقعات تھے۔ انہی زمانے میں اخبارات لمحہ کی چھپائی سے شائع ہوتے تھے۔ میں کالم لکھ کر چھوڑ جاتا تھا کہ یوسف صدیقی (مرحوم) کہنے لگے: "تمہیں معلوم ہے سنسر لگ چکا ہے۔ تم نے کالم سنسر کروا لیا ہے؟"

بات ٹھیک تھی۔ میں نے کالم لیا اور سیدھا محکمہ اطلاعات میں کرنل مجید ملک کے پاس پہنچ گیا۔ وہ پرنسپل انفارمیشن آفیسر تھے۔ میں نے انہیں کالم دیا اور کہا: "ملک صاحب اور لیے کالم دیکھئے۔"

مجید ملک مرحوم اپنی ذات میں ایک انجمن تھے۔ وضعدار، شرافت کا نمونہ اور ادب شناس۔ میرے محترم اور مہربان تھے۔ انہوں نے کالم پڑھا، کچھ سوچا، دوبارہ کالم پر اچٹتی سی نظر ڈالی اور دونوں ہاتھوں کی انگلیاں ملا کر انگوٹھے گھمانے لگے (یہ ان کی عادت تھی)۔ انہوں نے اپنے بھاری پپوٹے اٹھا کر میری طرف دیکھا اور بولے:

"تم نے یہ کیا لکھا ہے؟"

میں نے جواب میں کہا: "ملک صاحب! یہ لطیفہ قسم کے واقعات ہیں۔ کوئی خاص بات تو نہیں؟"

بولے: "مگر تم تو طرح طرح لکھتے ہو؟"

پھر ذرا رکے کہ میں کوئی جواب دینے لگے۔ "تم فلاں افسر کے پاس جاؤ اور اس سے چیک کرا لو۔ میں دیکھ نہیں سکتا۔"

پی آئی ڈی کے پاس والی بڑی عمارت میں مارشل لا کے ہیڈ آفس تھے کہ قائم تھا ... تعلقات عامہ اور سنسر وغیرہ کے فرائض انجام دیتا تھا۔ ... مارشل لا کے دفتر میں ... افسر کو کالم دکھایا۔ جیسا کہ میں نے پہلے کہا ہے پہلا مارشل لا تھا اس لیے ماحول پر گھبراہٹ طاری تھی۔ افسر بھی تیز مزاج واقع ہوئے تھے۔ کالم دیکھتے ہی چونک کر بولے:

"یہ آپ نے لکھا ہے؟"

میں نے مسکین صورت بناتے ہوئے آہستہ سے کہا: "جی ہاں۔"

"کیوں لکھا ہے؟ آپ کو معلوم نہیں مارشل لا ہے؟"

"ہاں مگر" میں نے آہستہ سے کہا۔ "اس میں مارشل لا کے خلاف کوئی بات نہیں ہے۔"

"خلاف ہو یا نہ ہو۔ آپ نے لکھا کیوں ہے؟"

عجب مصیبت میں پھنس گیا تھا۔ دلیل کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا۔ آخر میں نے خلوص سے کہا: "جناب میں اسے شائع نہیں کروں گا۔"

اس پر وہ کچھ نرم ہوئے۔ "شائع تو یہ ہوگا ہی نہیں مگر یہ بتائیے کہ آپ نے لکھا کیوں؟"

اتفاق سے ... وہاں نظر آ گئے۔ الحمد للہ ان سے کہا اور انہوں نے کسی طرح میری گلو خلاصی کرائی۔

اس کے بعد جب تک مارشل لا رہا میں نے کالم لکھا ہی نہیں۔ ... مارشل لا آتے جاتے رہے ہیں۔ کب تک اس سے ڈرتے رہیں گے؟

فرمان رسولؐ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حمزہ بن عمرو اسلمی جو بہت روزے رکھا کرتے تھے نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کہ میں سفر میں روزہ رکھا کروں؟ آپؐ نے فرمایا چاہو تو رکھ لیا کرو اور چاہو نہ رکھو۔ (بخاری، مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے روزہ کی حالت میں بھول کر کچھ کھا لیا یا پی لیا (اس سے اس کا روزہ نہیں ٹوٹا اس لئے) وہ قاعدہ کے مطابق اپنا روزہ پورا کرے کیونکہ اس کو اللہ نے کھلایا اور پلایا ہے۔ (اس نے خود ارادہ کر کے روزہ نہیں توڑا) (بخاری، مسلم)

حقیقت دنیا

- دنیا اس کا گھر ہے جس کا کوئی گھر نہ ہو۔
- اس کا مال ہے جس کا کوئی مال نہ ہو۔
- اس کو وہ جمع کرتا ہے جس کی کوئی عقل نہ ہو۔
- اس کے پیچھے وہ پڑتا ہے جس کا کوئی علم نہ ہو۔
- اس پر وہ رشک کرتا ہے جس کو کوئی دانائی نہ ہو۔
- اس کے پیچھے وہ دوڑتا ہے جس کو آخرت کا یقین نہ ہو۔

(ماخوذ مجموعہ احادیث سے)

رمضان المبارکؐ

حضرت عبداللہ ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ مجھ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مجھے اس امر کی اطلاع دی گئی ہے کہ تم رات کو عبادت اور دن کو روزہ رکھتے ہو۔ میں نے عرض کیا یا حضرت صحیح ہے تو فرمایا ایسا نہ کرو بلکہ کبھی روزہ رکھو اور کبھی چھوڑ دو، اسی طرح کبھی شب بیداری کرو اور کبھی آرام کرو اس لئے کہ تمہارے جسم کے حقوق بھی تم پر واجب ہیں، تمہاری آنکھوں کے بھی حقوق ہیں، تمہاری بیوی اور مہمانوں کے بھی حقوق ہیں۔ اور یاد رکھو جو آدمی ہر ماہ تین روزے رکھے گا وہ گویا ہمیشہ روزہ دار ہے۔ لہٰذا تین روزے تم بھی رکھ لیا کرو اور مہینے میں ایک بار قرآن پڑھ لیا کرو۔ میں نے عرض کیا یا حضرت! میں اس سے زیادہ عبادت کی طاقت رکھتا ہوں۔ فرمایا اچھا اگر یہ کرتا ہے تو حضرت داؤد کے روزے رکھا کرو اور وہ روزانہ ایک دن بیچ کے روزے ہیں اور سات راتوں میں کلام پاک ختم کیا کرو بس یہی کافی ہے۔

بایزید بسطامیؒ کہتے ہیں

- جو شخص کثرت خواہشات سے اپنے دل کو مردہ بنائے اسے لعنت کے کفن میں لپیٹو اور ندامت کی زمین میں دفن کردو اور جو شخص نفس کی خواہشات سے بازرکھ کر دل کو زندہ کرے اس کو کفن میں لپیٹو اور سلامتی کی زمین میں دفن کرو۔

(حضرت بایزید بسطامیؒ)

مسکرائیے

جواہر لال نہرو نے مولانا ابو الکلام آزاد سے کہا: "مولانا صاحب! لوگ کہتے ہیں کہ جنتے بیٹھے ہم باتیں ادھر کرتے ہیں تو خوب سر جمع ہو جاتے ہیں مگر جب ہم کہتے ہیں تو خون پیرو برف بن جاتا ہے۔" مولانا نے مسکرا کر کہا: "مجھ جیسی کون کوجہاں شانہ میں دریا بہانے جانے کا گانا ہو۔"

خواتین کا صفحہ

اپنے بچوں کی کسی بات کا مذاق نہ اڑائیں

آپ نے دیکھا ہوگا کہ بعض بچے اندھیرے سے خوف کھاتے ہیں اور بعض بلیوں یا جانوروں کی غرغراہٹ اور چلتی ہوئی مشینری کی آوازوں سے بھی ڈرتے ہیں۔ آخر ایسا کیوں ہوتا ہے؟

اس سلسلے میں مشاہدہ کرنے سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ کسی بچے کے اندر دو سال اور بعض اوقات تین سال کی عمر تک کسی قسم کا خوف یا اندیشہ نہیں ہوتا۔ اور اس کی زندگی کا یہ حصہ ہر قسم کے نقصان اور تکلیف کے ڈر اور احساس سے بے نیاز ہوتا ہے۔ اس عمر میں بچے بعض چیزوں کو دل سے پسند کرتے ہیں۔ مگر ڈرتے نہیں۔ دو سری یا تیسری سالگرہ کے بعد البتہ اس میں کچھ پریشانیاں ظاہر ہونے لگتی ہیں۔ اور اندیشے پیدا ہونے لگتے ہیں یہاں تک کہ چار سال کی عمر کو پہنچتے پہنچتے انہیں کچھ حقیقی خوف اور اندیشے محسوس ہونے لگتے ہیں۔

ان کا سبب سمجھنا کچھ زیادہ مشکل نہیں۔ آپ جانتی ہیں کہ دو سال کی عمر میں ایک انسانی بچے کی دنیا بڑی سیدھی سادی ہوتی ہے۔ اور اس میں کسی ناخوشگوار کیفیت، خوف اور اندیشے کی گنجائش کم ہی ہوتی ہے۔ تین سال کی عمر میں یہ سادہ اور آسان زندگی پیچیدہ ہونے لگتی ہے۔ اس مرحلے پر انسانی بچے کی بڑھتی ہوئی عقل، زندگی کی پیچیدگیوں سے متاثر ہونے لگتی ہے۔ چار سال کی عمر میں اسے کچھ ایسی باتوں کا احساس ہونے لگتا ہے جو اس کے اندر حقیقی خوف پیدا کرتی ہیں۔

ماہرین کہتے ہیں کہ بچوں کے اندر زیادہ تر خوف اور اندیشے شدید قلق یا کم سنی میں درد یا تکلیف کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں پھر جب بچہ کچھ بڑا ہونے لگتا ہے اور اس کا تخیل کسی قدر اونچا ہو جاتا ہے تو اس کے ذہن میں طرح طرح کے ڈر پیدا ہونے لگتے ہیں۔ بعض اوقات تصوراتی بھی کسی بچے کے ذہن میں بیٹھ کر اسے بھوتوں کی مانند خوف زدہ کر دیتی ہیں۔ اور اس کا اثر ان کے ذہن پر کافی عرصہ تک رہتا ہے۔ بعض قصوں اور کہانیوں کی ایسی کتابیں پڑھنے سے جن میں بھوتوں اور جنوں کی کہانیاں بھی ہوتی ہیں۔ اس عمر کے بچے کافی دنوں تک ڈر محسوس کرتے رہتے ہیں۔

لیکن بہت سے خوف اور اندیشے بچپن یا کم عمری کے کسی خوفناک یا تکلیف دہ تجربے یا کسی ایسے ہی واقعے کے احساس کا نتیجہ نہیں ہوتے بلکہ والدین یا سرپرستوں کی بڑی تربیت اور بڑی غلطیوں کا نتیجہ ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر اگر ایک ماں بجلی کے کڑکنے سے ڈر جاتی ہے تو یہ بات تقریباً یقینی ہے کہ اس کا بچہ بھی بجلی کڑکنے سے ڈر جائے گا۔ بچہ تو ہر وقت ہی ماں کو بجلی سے ڈرتے ہوئے دیکھتا ہے اس سلسلے میں کے طور پر خود بھی ڈر محسوس کرنے لگتا ہے۔ اسی طرح اگر ماں کسی چھپکلی، کاکروچ یا بعض قسم کے کتوں سے ڈرتی ہے تو بچے میں بھی ان چیزوں سے خوف اور ڈر پیدا ہو جائے گا۔ حالانکہ ہے کہ اس قسم کے خوف سے بچا جائے۔ فرض کیجئے کہ ماں کا خوف اس کے کسی کمی یا جرم کے احساس کی بنا پر ہے تو ماں کو اپنے لئے نہیں اپنے بچے کی خاطر اس احساس اور خوف پر قابو پانا چاہئے۔ لیکن اگر بچے کا ڈر اندھیرے، شور و غل یا اسی قسم کے کسی اور سبب کی بنا پر ہے تو پھر ایسی صورت میں ماں باپ کو بچے کے ساتھ ضرورت سے زیادہ اظہار ہمدردی یا اسے حد سے زیادہ لپٹانا اور چپٹانا نہیں چاہئے۔ دراصل شور و غل یا تاریکی یا دوسری کئی چیزیں کسی بچے کی چھوٹی سی دنیا کا برسوں تک ایک لازمی حصہ رہتی ہیں۔ اور بچہ ان سے جتنی جلدی مطابقت کرلے اتنا ہی زیادہ بہتر ہے۔ تاہم اگر اس قسم کی باتوں پر کسی بچے کا رد عمل غیر معمولی ہے اور اس کا خوف یا دہشت کے جذبات اوسط کے تناسب سے بہت زیادہ ہیں تو والدین کو اپنے بچے کے بارے میں کسی معالج یا بچوں کے امراض کے کسی ماہر سے مشورہ کرلینا چاہئے۔

ایسی صورت میں والدین کو ایک اور غلطی سے خاص طور پر بچنا چاہئے اور وہ یہ ہے کہ انہیں بچے کے کسی خوف یا اندیشے کا مذاق نہیں اڑانا چاہئے۔ کیونکہ بچوں کے ڈر کو مضحکہ خیز قرار دے کر والدین صورت حال کو بد سے بدتر بنا دیتے ہیں۔ مضحکہ اڑانے کا اثر تو بڑے بچوں اور نوجوانوں پر بھی ناخوشگوار پڑتا ہے۔ چھوٹے بچوں کے لئے تو وہ انتہائی تباہ کن ہوتا ہے۔

اس ساری بحث کا خلاصہ یہ ہے کہ کسی بچے کے اندر خوف ابتدا سے یا پیدائش سے نہیں ہوتا بلکہ وہ عام دستور کے مطابق تک بھگ تین سال کی عمر میں اس کے اندر پیدا ہوتا ہے۔ اگر یہ ڈر اس کے بعد تک قائم رہتا ہے تو اس کا سبب ایک تو یہ ہے کہ عمر بڑھنے کے ساتھ ساتھ بچے کی زندگی کی سادگیاں ختم ہوتی جاتی ہیں۔ اور پیچیدگیاں اور ان کا احساس بڑھتا جاتا ہے۔

ایسی صورت میں بچے کے لئے والدین کی بہترین خدمت یہی ہو سکتی ہے کہ وہ اس کے سامنے اپنا ڈر اور خوف نہ ظاہر کریں چاہے اندرونی طور پر وہ خوف زدہ ہوں۔ بچے کا ڈر خواہ اس کے لئے اصلیت پر مبنی سمجھیں اس کا مذاق نہ اڑائیں۔ اور خود اپنی یا دوسروں کی اچھی مثالوں کے ذریعے اسے فہم و فراست کے ساتھ سمجھانے کی کوشش کریں۔ اس سلسلے میں والدین کو سب سے زیادہ یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ ابتدا کے چند سالوں میں اپنے چھوٹے سے بچے کے متعلق غلط طرز عمل اختیار کرنا ناخوشگوار نتائج کا حامل ہوگا اور ہو سکتا ہے کہ اس کا برا اثر بچے کی آئندہ شخصیت کو مسخ کر دینے کا سبب بنا دے۔ اکثر دیکھنے میں آتا ہے کہ ایسے واقعات میں والدین کے نامناسب رویے بچوں کی آئندہ شخصیت کو بڑا سنگین نقصان پہنچاتے ہیں۔ اس لئے یہ نہایت ضروری ہے کہ والدین کو جہاں تک ممکن ہو ایسا نقصان دہ رویہ اختیار کرنے سے بچنا چاہئے۔

تازہ بہ تازہ

اُردو کنیڈا کی اشاعت

اردو زبان و ادب پر مشتمل انگریزی رسالے "اردو کنیڈا" کا پہلا شمارہ کینیڈا سے شائع ہو گیا ہے۔ اردو کے معروف شاعر اور نقاد "ادب نے ننقاد" کے مصنف ڈاکٹر عالم خوندمیری کے مدیر ہیں۔ "اردو کنیڈا" کے پہلے شمارے میں ڈاکٹر وزیر آغا، علی سردار جعفری، جوگندر پال اور نصرت یار خان کے مضامین، بغاوت حسین، سید حسین کاشرف کے افسانے، حمیدہ علی، آنسی، ن۔ م۔ راشد، مجید امجد، ساقی فاروقی اور ستیہ پال آنند کی منظومات شامل ہیں۔

واضح رہے کہ "اردو کنیڈا" کے سال میں دو شمارے شائع ہوا کریں گے۔

ادا جعفری کا خصوصی گوشہ

علی گڑھ کے دو ماہی جریدہ "الفاظ" نے حال ہی میں ایک خصوصی شمارہ شائع کیا ہے جس میں اردو کی معروف شاعرہ ادا جعفری کے لئے خصوصی گوشہ مختص کیا گیا ہے جس میں ممتاز نقاد اور ضمیر جعفری نے ان کے فن پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

چار بھارتی ادیبوں کو ایوارڈ دیئے گئے

نئی دہلی (ویڈیو رپورٹ) بھارت کے اردو کے چار نامور مصنفوں کو گذشتہ روز اردو اکیڈمی کی طرف سے ۸۶-۱۹۸۵ء کے ایوارڈ دیئے گئے شاعری میں محمود سعیدی کو تحقیق و تنقید میں پروفیسر امیر حسن عابدی کو اور اردو صحافت میں مرحوم اس اختر کو یہ ایوارڈ دیئے گئے جبکہ اختر الایمان کو ان کی غیر موجودگی میں کل ہند بہادر شاہ ظفر ایوارڈ دیا گیا۔

ادب، کلچر اور مسائل کی اشاعت

ڈاکٹر جمیل جالبی کے مضامین کا ایک اور مجموعہ مضامین "ادب، کلچر اور مسائل" کے نام سے شائع ہو گیا ہے جس میں ان کی متنوع فکر کے گوشوں، ادب، تہذیب، فنون لطیفہ اور پاکستان کے اجتماعی مسائل سے متعلق ۲۶ تنقیدی مضامین شامل ہیں۔ "ادب، کلچر اور مسائل" کو خاور جمیل نے بڑے سلیقے سے مرتب کیا ہے اور اپنے مختصر تعارف نامے میں انہوں نے اس مجموعے کی ترتیب اور اہمیت کو واضح کیا ہے ۴۱۹ صفحات کے اس رنگا رنگ مجموعے کو رائل بک کمپنی پوسٹ بکس نمبر ۷۷۳۷ صدر کراچی نے بڑے عمدہ اور دیدہ زیب انداز میں پیش کیا ہے اور اس کی قیمت ۵۰ روپے رکھی ہے۔

MALVERN
PRINTING PRESS
(416) 291-1137

- BOOKS
- FLYERS
- CALENDARS
- BUSINESS CARDS
- BROCHURES
- INVOICES
- LETTERHEADS

FREE ESTIMATES
FAST SERVICE

311 Burrows Hall Blvd.
Scarborough, Ont. M1B 1H6

صرف کمپیوٹر معیاری پرنٹنگ کے لئے

مالورن پرنٹنگ پریس کینیڈا

کا نام یاد رکھئے۔

آپ کے مسائل

وہم کا علاج

میرا مسئلہ یہ ہے کہ مجھے وہم ہو گیا ہے ہر چیز گندی ہے۔ جب ہاتھ دھوتی ہوں تو بے شمار مرتبہ دھوتی ہوں۔ حمام میں ایک بار صرف ہوتی ہوں۔ ہر چیز کے گندہ اور خراب ہونے کا سو فیصد یقین ہو جاتا ہے اور بار بار خیال آتا ہے کہ شاید گلاس پلیٹ پیالہ کہیں گندہ رہ گیا ہو گا یا یہ خیال آتا ہے کہ شاید کسی چیز کو کسی نے چھو کر ناپاک نہ کر دیا ہو۔ میں کیا کروں۔ (دمشق)

ج۔۔۔ فوراً کسی اچھے ماہر نفسیات سے علاج کرائیے یہ نفسیاتی مرض ہے جس کی بنیاد کسی قسم کے احساس جرم پر ہے۔ لاشعوری طور پر کسی غلطی یا جرم کا جب گہرا اثر ہوتا ہے تو انسان یہ سوچتا ہے کہ وہ ناپاک ہو گیا ہے اور ہاتھ دھو کر پاک ہونا چاہتا ہے اور جو غلطی یا جرم اتفاقاً اس سے سرزد ہو گیا ہو خواہ اس کی نوعیت بظاہر معمولی کیوں نہ ہو وہ اس طرح سے تنگ کرتا رہتا ہے۔ تحریر کیجئے یہ مرض بڑھ جائے گا۔ اور اگر کوئی ماہر نفسیات میسر نہ ہو تو فوراً آپ خود تربیتی عمل شروع کیجئے۔ انشاء اللہ آپ کو فائدہ ہوگا۔

ظالم شوہر

میرا شوہر انتہا درجہ کا بد مزاج ہے جو بات بات پر مجھے مارتا ہے اور روپیہ پیسہ بھی نہیں دیتا ہے میری دس سالہ بچی کا ہمیشہ کہتا ہے کہ ایک عورت سے

رشتہ داروں کے چکر میں اس کی شادی اس عورت کے حوالے ہے کیونکہ اس عورت نے سارا خرچہ کیا ہے۔ میں کسی سے میل جول نہیں رکھ سکتی ہوں کیونکہ وہ دشمن ہو جاتا ہے کئی مرتبہ مجھے طلاق دے چکا ہے۔ ابھی ملکہ کریمی زبانی لیکن گھر آتا جاتا نہیں چھوڑتا۔ میں بہت پریشان ہوں کوئی دن ایسا نہیں ہوتا کہ میں روتی نہ رہتی ہوں صحت خراب ہو گئی ہے مجھے شبہ ہے کہ میں کہیں پاگل نہ ہو جاؤں۔ (زبیدہ)

ج۔۔۔ آپ کا مسئلہ سماج کے لئے خاص طور پر توجہ طلب ہے آپ کا سارا کنبہ پاکستان میں ہے اور یہاں آپ تنہا ہیں شوہر کا عالم یہ ہے کہ اب آپ کو کیسے نبھا سکتے ہیں۔ آپ سے یہ کہا جائے کہ آپ ہوسٹل میں پناہ لیں تو کیا آپ اس کے لئے تیار ہو جائیں گی لیکن ہمارا خیال ہے کہ آپ باہمت ہیں خود مختار ہیں تھوڑی سی بھی ہمت اور نبھانے اور کوشش کیجئے کہ کچھ وقت گزر جائے اگر بہت ظلم ہو گا تو آپ کسی ویلفیئر خاندان کی پناہ میں آ جائیے جو آپ کو سکون سے مدد دے سکے جب شوہر طلاق دے چکا ہے بقول آپ کے تو پھر اس کو کیا واسطہ۔ آپ کے سلسلے میں یہ چھپا کیا تو ہم آپ کو اطلاع کر دیں گے مزید یہ کہ

آپ ہمیں تفصیل سے لکھیں کہ آپ کس طرح کو سکون چاہتی ہیں آپ کی خواہش کیا ہے بچی کا کیا حال ہے کیا وہ ٹھیک ٹھاک ہے یا آپ اس کے دباؤ کے سبب کوئی قدم نہیں اٹھا سکتیں اور بچے ہیں یا نہیں پھر کوئی اور بہتر مشورہ بھی دیا جا سکتا ہے۔

وراثت کا مرض

میرے خاندان میں کچھ امراض وراثت میں چلے آ رہے ہیں اور میں نے سنا ہے کہ ان حالات میں خاندان سے باہر شادی کرنا چاہئے اس ضمن میں آپ نے کسی خاندان کو یہی مشورہ دیا تھا لیکن کیا یہ بات سو فیصد یقینی ہے کہ غیر خاندان میں شادی کرنے سے بچوں کو یہ مرض نہیں ہوگا میرا مطلب یہ ہے کہ اس کی کوئی ضمانت ہے کہ وراثتی مرض بچوں میں منتقل نہیں ہوگا۔ (جمشید)

ج۔۔۔ ہمارے یہاں اس بات کی تحقیق نہیں ہوئی ہے چند خاندانوں کو وراثت کے باب میں مثال کے طور پر پیش کیا جا سکتا ہے مثلاً سرسید کے خاندان کو یا شاہ ولی اللہ کے خاندان کو کہ ان کے ہاں کئی نسلوں تک ذہانت اور غیر معمولی کیفیت آتی رہی ہے۔ جبکہ امریکہ کے ہاں بھی چند نسلوں تک علالت کا پتہ چلتا ہے امراض کے متعلق کوئی حتمی رپورٹ نہیں ہے لیکن یہ بات اکثر دیکھی گئی ہے کہ ہمارے اکثر امراض ہمارے خاندان میں دادا یا نسل میں کسی سے مل جاتے ہیں غیر خاندان میں وراثتی امراض کے منتقل ہونے کے امکانات قدرے کم ہوتے ہیں اولاد کے ذہین اور صحت مند ہونے کا چانس زیادہ اور بیمار ہونے کا کم ہوتا ہے یہی اصول پر غور کرکے آپ فیصلہ کر لیں۔

دوسرا شخص

جب میری عمر پندرہ سال تھی تو میری دوستی ایک لڑکے سے تھی وہ میرا ہم عمر تھا ان کا گھر ہمارے گھر کے قریب ہی تھا ہم نے بچپن ایک ساتھ گزارا تھا وہ میرے بھائی اور بہن سب مل کر خوب مزے کرتے۔ پھر وہ اپنے گھر والوں کے ساتھ کینیڈا چلا گیا وہاں سے کچھ عرصہ تک اس کے خطوط بھی آتے رہے۔

وقت گزرتا گیا اور اس کی یہ باتیں جیسے بہت دھندلی ہوتی گئیں اب میری منگنی ہو چکی ہے میرے منگیتر بہت اچھے بہت خوبصورت اور محبت کرنے والے ہیں۔ میں نے رخ سے کوئی معاشقہ نہیں لڑایا تھا بس دوستی تھی مگر مجھے اب اکثر اس کا خیال آتا ہے کبھی لگتا ہے کہ میں اس سے محبت کرتی تھی اور یہ بات مجھے اس وقت معلوم نہ تھی پھر میں اپنا مزاج بدلنا چاہتی ہوں مگر نہیں کہ بھلا اب کیا ہو گا اس نے یقیناً شادی کر لی ہوگی لیکن وہ مجھے کیوں یاد آتا ہے۔ (ع۔ ج)

محبت کا پہلا نقش ہمیشہ بہت گہرا ہوتا ہے وقت کے ساتھ اس کا نقش ہلکا ضرور ہو جاتا ہے مگر مٹتا نہیں ہے یہ تو کوئی بات نہ ہوئی مگر وہ کیوں یاد آتا ہے اچھی چیزیں، اچھے لوگ، اچھے لمحے یاد رہا کرتے ہیں خیر چھوڑئیے اگلی بات کریں۔ زندگی بہت آگے نکل آئی ہے جب کل تمہاری شادی ہو جائے تو یہ یاد رکھنا کہ یہ شخص پہلے سے مختلف ہے اور طور طریق سے مختلف ہے کوئی مماثلت، کوئی رشتہ بہت نہیں ہے اور اب زندگی اسی سے وابستہ ہے

سب سے جدا رکھا گیا

توشا پرنگس کی غزل کے چند شعر

مجھ کو گھر کے سامنے بھی واسطہ رکھا گیا
پھر نہ جانے کیوں مجھے سب سے جدا رکھا گیا
میں تو آنکھیں تک نکل آئی تھی اپنے خواب میں
چلچلاتی دھوپ میں پھول کھڑا رکھا گیا
وند کی ایسی تھیلیں تھیں جہاں تک جا سکیں
جسم و جاں کے درمیاں یہ فاصلہ رکھا گیا
شام آ جائے کوئی بھولا ہوا گھر لوٹ کر
شام ڈھلے تک دریچہ نیم وا رکھا گیا
ایک سایہ ہے جو دیوار چل ٹھہرا ہوا
جو شناسا تھا اسے نا آشنا رکھا گیا

ایک ظریف نے کسی عورت سے شادی کی جس کے پانچ شوہر اس سے پہلی راہی ملک عدم ہو چکے تھے۔ اچانک وہ بیمار ہو کر بستر مرگ پر جا پڑا۔ جانکنی کے وقت وہ عورت اس کے سرہانے بیٹھی کہنے لگی تم نے شوہر تو اس دنیا سے جا رہے ہو لیکن مجھے کس کے سپرد کر کے جا رہے ہو۔ اس نے کہا سا تویں شوہر کے لئے!

ادب و ثقافت

راشد کلرک سے لاش تک زندگی
مجتبیٰ حسین کو پاک بنانے کی خواہش
فراق کی نیاز مندی کا جرم

زود اندیش

[illegible]

ایڈیٹر صاحب

[illegible]

ان دونوں آرا کو سامنے رکھیں تو یہ فیصلہ کرنا بہت مشکل ہو جاتا ہے کہ راشد کی صحیح رائے کون سی ہے

ڈاکٹر مظفر حنفی

زور باقی نہیں اُڑان میں کیا
ورنہ رکھا ہے آسمان میں کیا
پھول کی آنکھ میں لہو کیسے
اوس نے کہہ دیا ہے کان میں کیا
پوچھنا چاہتا ہوں بیٹوں سے
میں بھی شامل ہوں خاندان میں کیا
آج پھر صبح پوچھنے آئی
کوئی آسیب ہے مکان میں کیا
کپکپی کیوں ہے بدن میں ہے
تیر لرزیدہ ہے کمان میں کیا
موج، خوشبو، صبا، کرن، شبنم
یہ قصیدہ ہیں تیری شان میں کیا
عافیت کوشی اس قدر مت بن
دن بھی گزریں گے سائبان میں کیا
اے مظفر نجات کا پیغام
مل گیا صبح کی اذان میں کیا

اُفق تک دھوپ کے خنجر برہنہ
مظفر پا برہنہ، سر برہنہ
بہت حساس، بے حد نرم دل تھا
بھٹکتا ہے وہ سڑکوں پر برہنہ
کھنچا ہے بیچ میں غربت کا پردہ
نظر ہے پاک، پس منظر برہنہ
ہر اک آئینہ ہے حیران و ششدر
کھڑی ہے فکرِ شیشہ گر برہنہ
نہیں ہیں ہاتھ فنکاروں کے محفوظ
[illegible] ابھی مت کر برہنہ
سرِ منبر چھپے دیکھو، پیمبر
سبھی حمام کے اندر برہنہ
تری آنکھوں پہ پٹی مصلحت کی
مرا لاشہ لہو میں تر، برہنہ

غزلیں

یار اُس کو نہ کر، بات بڑھ جائے گی
بچھڑیں جنگل میں برسات بڑھ جائے گی
میری آنکھوں کے تارے نہ ڈوبے اگر
چاند گھٹ جائے گا رات بڑھ جائے گی
ایک دن سبز موسم گزر جائے گا
زرد پھولوں کی اوقات بڑھ جائے گی
ہم فقیروں کی صحبت میں بیٹھا کرو
اور توقیرِ ساحات بڑھ جائے گی
ان گنت مدعی ہیں مسیحائی کے
شہر میں شرحِ اموات بڑھ جائے گی
اپنے حق کی بتی جلائے رکھو
ورنہ غم کی سیہ رات بڑھ جائے گی
اس قدر صاف گوئی مظفر میاں
کون سی آپ کی ذات بڑھ جائے گی

دیکھیں ریت سفینہ، مولا پانی دے
ساون بیتے سینہ، مولا پانی دے
گھنگھور جیسی رم جھم رم جھم بوندنیاں
بادل جھینا جھینا، مولا پانی دے
مچھلی بانس رہی ہے سانسیں لینے کو
کیچڑ میں کیا جینا، مولا پانی دے
جل جل کر کی دھوپ گری کھالوں سے
کب تک آنسو پینا، مولا پانی دے
فصلیں آتے جاتے لشکر کاٹے گا
اپنے بھاگ پسینہ، مولا پانی دے
دریا نیکی، شرکی کھیتی خود غرضی
بچھو کا پیٹ کینہ، مولا پانی دے
ساری جھیلیں ڈھول اُٹھا لے ڈالوں کی
اندھا جبر آئینہ، مولا پانی دے
سوکھی پر بوچھار مظفر شعروں کی
سوکھا پانچ مہینہ، مولا پانی دے

گزری حالات میں غزلیں مری، آنسو تمام
اک رواں چشمے پہ پکھا ہو گئے آنسو تمام
مدتک پھیلی ہوئی اس کے بدن کی دھوپ تھی
سایہ سایہ راہ میں بکھرے ہوئے گیسو تمام
دل میں اُس کی یاد ہے پیوست کانٹے کی طرح
پھلجھڑی جس کا تبسم، گفتگو خوشبو تمام
آسمانوں پر نہیں پرواز کی مہلت نہ تھی
اپنے پنجرے ہی میں زخمی کر لیے بازو تمام
چلبلی الہڑ لڑکی سربسر نازو ادا
نگر دل میں، بیچتے ہیں شام تک جادو تمام
بات کرنے کا مظفر یہ بھی اک انداز ہے
تیری خاموشی سے روشن ہو گئے پہلو تمام

ہمارے بال و پر باندھے ہوئے ہیں
شہادت پر کمر باندھے ہوئے ہیں
دفورِ شوق بھی زنجیرِ پا ہے
سمندر کو بھنور باندھے ہوئے ہیں
کوئی نغمہ، کوئی جگنو، کوئی پھول
سبھی تیغ و سپر باندھے ہوئے ہیں
سڑک وال بھر لیے ہیں دوستوں نے
ادھر ہم زخمِ سر باندھے ہوئے ہیں
ہمیں سائے نہیں آرام دیتے
کہ پیروں میں سفر باندھے ہوئے ہیں
نظر آتا ہے مستقبل سنہرا
سیاست داں نظر باندھے ہوئے ہیں
مظفر کی صدائیں کون سنتا
قلم کاروں کے گھر باندھے ہوئے ہیں

ڈاکٹر مظفر حنفی

حمیرا رحمان

3 YOUNG AVE YONKERS
N.Y. 10716. U.S.A.

روز تمہارے زخموں کو میں تازہ کروں
اور پھر اپنی چاہت کا اندازہ کروں
خود ہی دستک دیتے دیتے ہاتھ چھلیں
خود ہی جاکر بند اپنا دروازہ کروں
اپنے آپ کو اس کے حوالے جانوں
یوں بھی اپنے ہونے کا اندازہ کروں
مجھ کو میرا تیز ہوا جیسا وہ لگے!
اور میں اس کے نام اپنا شیرازہ کروں

AL-QUDS DAY DEMONSTRATIONS

Last Friday of Ramadhan
JUNE 6, 1986
CITIES
San Francisco,
Detroit
Washington DC
Toronto

All concerned Muslims are urged to attend. Organized by:
M.S.A. (PSG)

LISTEN TO
QUR'AN
-E-
HAKEEM
ON RADIO
CKMW 790 AM
EVERY
SATURDAY 9:30 TO 10:00 AM
SUNDAY 7:30 TO 8:30 AM
For more information please call at:
275-0260 or 292-3939

Matrimonial

Professional Muslim interested in meeting conservative Muslim speaking Arabic language for marriage. Age 30-40. Photo required. Write in confidence to:

P.O. Box 577
Mississauga, Ont.
L5G 4M2

THIRD INTERNATIONAL HAJJ CONFERENCE TORONTO, CANADA

NEW DATES
JULY 12, 13, 1986

A number of ulama and Islamic scholars will address the Conference.

Pre-registration for the Conference will help us make proper arrangements.

Registration fee: $10/single
$20/Family

Ph: (416) 474-9292 or (416) 886-2634
OR WRITE TO:
International Hajj Committee
c/o 300 Steelcase Rd. W.
Unit 6, Markham, Ont.
L3R 2W2 CANADA

حکمران جماعت اسپیکر کے عہدہ کو جماعتی سیاست کی نذر نہ ہونے دے میاں طفیل

اسپیکر کے خلاف تحریک عدم اعتماد کے بارے میں جماعت اسلامی، موتمر اور دیگر ارکان قومی اسمبلی کا شدید ردعمل

[illegible]

میاں طفیل ● امیر جماعت اسلامی میاں طفیل ... [illegible]

مولانا ... ● [illegible]

افغان مہاجرین کے بارے میں
جنیوا مذاکرات متاثر نہیں ہوں گے جمشید مارکر

[illegible]

سرینگر میں مسلمانوں اور پولیس میں تصادم
... [illegible]

[illegible]

میری زندگی کا اہم مقصد ہے

ورلڈ کپ کرکٹ ٹورنامنٹ جیتنا

قومی کرکٹ ٹیم کے کپتان عمران خان کہتے ہیں!

آسٹریلیشیا کپ کے آخری اوور کی آخری گیند پر ... [illegible]

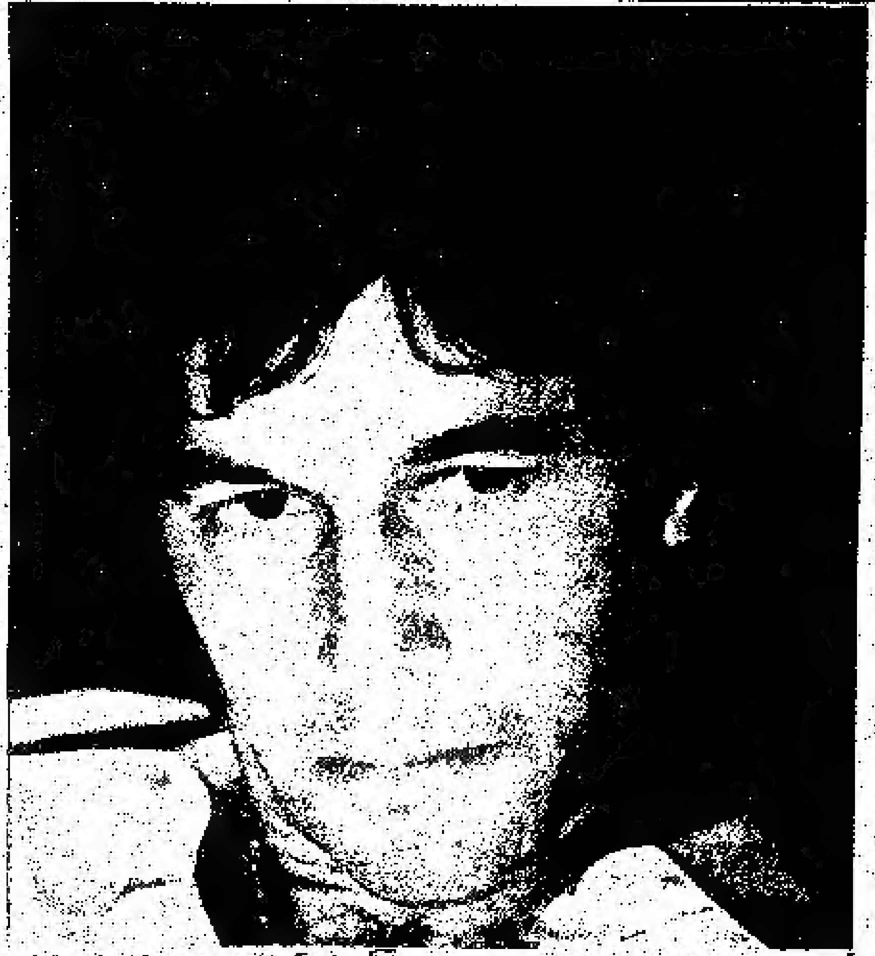

[illegible]

میانداد کو کراچی کی خدمت کا کیا صلہ ملا

[illegible]

مختصر اشتہارات

مختصر اشتہارات کا معاوضہ
صرف دس ڈالر ہے
جس کی ادائیگی پیشگی ضروری ہے

مندرجہ ذیل رشتوں سے دلچسپی رکھنے والے اشتہار نمبر کے حوالے سے "الہلال" کی معرفت خط لکھیں اور جواب کے لیے اپنا فون نمبر تحریر فرمائیں۔ پتہ ہے۔

ADVERTISEMENT No.....
c/o AL-HILAL
338 HOLLYBERRY TRAIL
NORTH YORK, ONT
M2H 2P6

★★★

اشتہار نمبر (۵۸): امریکہ میں تعلیم کی غرض سے آئے ہوئے کراچی کے حیدرآبادی خاندان کے تعلیم یافتہ لڑکے کے لیے کینیڈا یا امریکہ میں قیام رکھنے والی اور ۲۵ سال عمر کی دراز قد، نیک اور سمجھدار لڑکی کا رشتہ مطلوب ہے۔ تفصیلات کے لیے خط لکھیے۔

★

اشتہار نمبر (۵۹): اعلیٰ کردار و اطوار کے امریکی شہریت رکھنے والے ۳۶ سالہ پاکستانی سنی مسلم کمپیوٹر پروفیشنل لڑکے کے لیے تعلیم یافتہ لڑکی کا رشتہ درکار ہے۔

اور

۳۴ سالہ پاکستانی سنی مسلمان کنواری تعلیم یافتہ لڑکی کے لیے سنی پروفیشنل لڑکے کا رشتہ درکار ہے۔

دونوں رشتوں کے لیے پہلے ہی خط میں تصویر، فون نمبر اور جملہ کوائف اشتہار نمبر کے حوالے کے ساتھ دس اخبار کی معرفت بھجوائیے۔

★

اشتہار نمبر (۶۰): لاہور کے معروف خاندان کی اعلیٰ تعلیم یافتہ، ٹورانٹو میں قیام پذیر، برسر روزگار لڑکی کے لیے اعلیٰ تعلیم یافتہ، معقول ملازمت پر فائز ۳۰ تا ۳۵ سال عمر کے سنت الجماعت لڑکے کا رشتہ مطلوب ہے۔ دلچسپی رکھنے والے جملہ کوائف کے ساتھ خط لکھیں۔

★

اشتہار نمبر (۶۱): ان دنوں ٹورانٹو میں موجود مطلقہ لڑکی کے لیے رشتہ مطلوب ہے۔ خواہشمند اپنے فون نمبر سے مطلع فرمائیں۔

دیسی کپڑوں کی سلوائی

زنانہ و مردانہ شلوار قمیض، کرتے پاجامے، چوڑی دار پاجامے، بلیکی، غرارہ، بچوں کی فراکیں اور دیگر کپڑوں کی ماہرانہ سلوائی واجبی داموں پر کروانے کے لیے فون کیجیے:

(416)494-6532

سیاسی جماعت کا رکن ہونے پر پارلیمینٹ یا صوبائی اسمبلی کی رکنیت متاثر نہیں ہو گی

پارٹی کا رکن خواہ رجسٹریشن کی درخواست دینے سے پہلے بنا ہو یا بعد میں، اس کی رکنیت برقرار رہے گی

صورتحال تشویشناک ہے، منیر اللہ خان

ہاؤس آف پارلیمینٹ اینڈ پراونشل اسمبلیز (الیکشنز) ترمیمی آرڈیننس کا متن جاری کر دیا گیا

فلسطین کی آزادی میں سپر پاور کے ساتھ مسلمان حکمران کا ساتھ دے رہے ہیں

حکمران ضمنی انتخابات سے ڈرتے ہیں اس لئے آرڈیننس نافذ کر دیا، بے نظیر

آرڈیننس کیسے موثر ہو سکتا ہے، پارلیمینٹ میں دو تہائی اکثریت ناہل ہے، ایک تہائی منظور نہیں ہو سکتی

صدر ضیاء اور بے نظیر فاؤل پلے کر رہے ہیں، جاوید ہاشمی

اقتدار کے جھگڑوں میں رسہ کشی کا خمیازہ قوم کو نہیں بھگتنا چاہیے

صدر ضیاء کی جانب سے مارشل لاء کی دھمکی قابل مذمت ہے، آزاد گروپ مارشل لاء روکنے کے لئے ہر سطح پر مقابلہ کرے گا

ایم آر ڈی کے جائنٹ سیکرٹری معراج محمد خان مستعفی ہو گئے

جماعت آفتاب شیرپاؤ کے رویہ کے خلاف استعفیٰ دیا ہے، معراج محمد

اتر پردیش میں پولیس نے مسلمان مظاہرین پر گولی چلا دی، ۱۱ افراد ہلاک

جموں و کشمیر کی سرحد پر پاکستان کی فوجی سرگرمیاں

نیز جو شمس، جنیت کے مجذوب سبز خواجہ کی خوش

چینی اڈوں کی تعمیر پر بھارت کا پاکستان سے احتجاج

You have much going for you with

RAZA KIZILBASH

- I bring to my work 10 years of experience;
- I am an active community social worker;
- You need someone who not only understands your needs but will also work to protect them.
- You can contact me at any time to discuss your particular needs, whether you are selling or buying.

LET A FRIENDLY PROFESSIONAL HELP YOU

ROBERT CASE Realty Limited

Bus: (416) 751-6533 — Res: (416) 751-8151

Halal Beef, Lamb, Poultry & Groceries

تازہ حلال گوشت اور مرغیاں

ZABEEHA MEAT & GROCERY STORE

1536 Warden Avenue

SCARBOROUGH

Tele: 445-1272

Complete Collision Service

- WE DO INSURANCE CLAIMS
- SPECIAL ON COMPLETE PAINT 399.00
- FREE PIN STRIPING ETC.

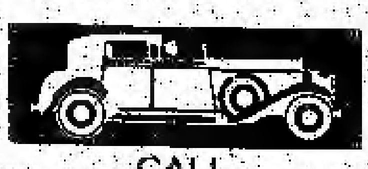

CALL

MOHAMMAD MUNIR

759-5810

(Res: 266-6428)

M & D

AUTO BODY REPAIR

260 MIDWEST RD., UNIT 5

SCARBOROUGH, ONT. M1P 3B4

Fortnightly
al-hilal
50¢ Vol.15 No.5 May 25, 1986
Telephone: (416) 493-4374 474-9292
338 Hollyberry Trail, Willowdale, Ont. Canada M2H 2P6

کراچی میں حالات بے قابو ہونے پر ہی فوج بلانی پڑی۔ اسلم خٹک

کوئی سیاسی جماعت امن تو ڈھونڈیں پر توڑ پائی گئی تو حکومت سخت کاروائی کرے گی

صدر ضیاء الحق جمہوریت کا ستون ہیں، وہ گئے تو سب کو جانا پڑے گا۔ جنگ کو وزیر داخلہ کا انٹرویو

بے نظیر بھٹو پیپلز پارٹی کی قائم مقام کی بجائے شریک چیئرمین ہو گئیں

پارٹی کی مرکزی کونسل کے تقرر اور اخراج کا فیصلہ کر سکتی ہے۔ پارٹی کنونشن نے منظوری دے دی

اہل کراچی کی مشکلات پر جتوئی کا اظہار تشویش

کراچی کے ہنگامے حکومت کی سوچی سمجھی منصوبہ بندی کا حصہ ہیں۔ مولانا نورانی

پٹرول کی قیمتوں میں ایک روپیہ فی لیٹر کمی کا فیصلہ

قیمتیں کم کر دی جائیں گی

صدر ضیاء نے لندن میں اپنے ایلچی کے ذریعہ مجھے اقتدار کی پیشکش کی تھی۔ ولی خان

مجھے سینیٹر وزیر کی پیشکش کی گئی مگر میں نے عہدہ

ربن کمیٹی کی آفاق شاہد نے تادم مرگ بھوک ہڑتال شروع کر دی

بنگلہ دیش سے محصور پاکستانیوں کو وطن واپس لانے کا مطالبہ

بیرون وطن پاکستانیوں کا ترجمان

پندرہ روزہ

الہلال

ٹورانٹو (کینیڈا)

سالانہ زر خریداری (برائے الہلال) ۱۸ ڈالر
سالانہ زر خریداری (برائے کریسنٹ) ۳۰ ڈالر
سالانہ زر خریداری (برائے الہلال و کریسنٹ) ۴۰ ڈالر

Name ....
Address ....
....
Postal Code .... Telephone ....

338 Hollyberry Trail, Wilowdale, Ontario
Canada M2H 2P6 Ph: (416) 474-9292, 493-4374

Managing Editor: M. Lateef Owaisi